



دنیا میں اس وقت ففتہ جنریشن وار فئیر کا دور دورا ہے



دنیا میں اس وقت ففتہ جنریشن وار فئیر کا دور دورا ہے۔

اس نئے، نہایت ہی خطرناک طرز جنگ کو بھارت بھی وادی کشمیر میں آزادی کی تحریک کو سبوتاژ کرنے اور کچلنے کے لئے نہایت منظم انداز میں لانچ کر چکا ہے۔

چند ماہ پہلے وادی میں جب بھارتی فورسز طاقت سے

تحریک آزادی کو ختم کرنے میں بری طرح ناکام ہوئی۔
تو ان کی جانب سے وادی میں ایک نئے حربے کا آغاز
کیا گیا۔ کچھ لوگ دانستہ یا نادانستہ طور پر اس
بھارتی سازش کا حصہ بنے یا شکار ہوئے۔

جب قاسم کی جدوجہد کے جس نے دہلی کو ہلا کر رکھ
دیا تھا، برہان کے جذبہ وادی میں آزادی کے خواب
کو حقیقت کے قریب تر لا کھڑا کیا تو ایسے میں وادی
کشمیر کو اپنے تسلط سے نکلتا دیکھتے ہی بھارت نے
تحریک کو کمزور کرنے کے لئے کشمیری قوم کے جسموں
کی بجائے ان کے ذہنوں کو نشانہ پر رکھ لیا اور قوم
کو منتشر کرنے کے لیے ایک نیا حربہ اپنایا۔

اس نئے حربے سے بھارت نے صرف آزادی کی تحریک کو
چلنے کا منصوبہ رکھتا تھا بلکہ اس تحریک کے اہم
پشتی بان اور کشمیری عوام کے دلوں کی دھڑکن،
پاکستان کو بھی کشمیری مسلمانوں سے دور کرنے کو
دف بنایا۔

پاکستان کو کشمیری عوام سے جب بھارتی جبر دور
نہیے کرسکا تو اس نے اس نئے حربے کا سہارا لیا۔

اس مقصد کے لئے وادی میں القاعدہ اور داعش کی
نمائش کا سہارا لیا گیا اور اس منصوبے میں انہیں
یقینا کچھ بگڑے نوجوان بھی دستیاب ہوئے۔ اور انہی
کے بل بوتے پر "انصار غزوہ الہند" جیسے غیر معروف
چھوٹے سے گروہ کو نے صرف پنپنے کا موقع دیا گیا
بلکہ اس کے مد مقابل تحریک سے وابستہ اور کشمیری
قوم کو درست سمت میں لیجانے والے شہید قاسم و
برہان کے وارثوں کو خصوصی نشانہ پر رکھ لیا تاکہ
اس سازش کی راہ کو صاف کیا جاسکے۔ اور جب تحریک
کمزور ہو جائے تو آخر میں اس گمراہ فکر اور بگڑے
نوجوانوں کے گینگ کو بھی ٹھکانہ لگا کر کشمیریوں
کو غلامی کے اندھیروں میں ایک بار پھر دھکیل دیا
جائے۔

اس مقصد کو پانے اور کشمیر کی خالص عوامی تحریک
آزادی کو دہشت گردی کے ساتھ جوڑ کر متنازعہ
بنانے کے لئے انصار غزوہ الہند کی شکل میں

القاعدہ کا واویلا مچایا گیا

اور بھارت بہت پر امید تھا کہ جس طرح القاعدہ اور داعش نے شام اور افغانستان کے صاف و شفاف محازوں کو الودہ کر کے عوام و مظلوم مسلمانوں میں جہاد اور فساد کے فرق کو مبہم کر دیا، اسی جیسا کشمیر میں کر پائے گا۔ لیکن ان کے اس حربہ کو کشمیری عوام مجاہدین اور حریت قیادت نے نہ صرف یکسر مسترد کیا بلکہ مکمل اتحاد و یگانگت سے ناکام بھی بنایا۔

اپنی اس سازش کو بری طرح ناکام ہوتا دیکھ اس وقت بھارتی ایجنسیاں دوبارہ اس مرد گھوڑے، انصارغزو الہند کے جسم میں جان لےنے کے لئے چالیں چل رہی ہیں۔

حال ہی میں بھارتی ایجنسیوں نے زاہر موسیٰ اور ابو دجانہ شہید کی مختلف کالز کی ریکارڈنگ کو جوڑ کر ایک ایسا آئیو کلپ لانچ کیا کہ جس سے وہ زاہر موسیٰ اور اسکے گروہ کو پھر عوام اور میں یا میں زیر بحث لا سکیں۔

آئیو کلپ کے ٹکڑوں کو جوڑ کر ایک ایسا کلپ تیار کیا گیا جس میں زاہر موسیٰ اور دجانہ پاکستان کی دغا بازیوں کا تذکرہ کر رہے ہیں اس میں حقیقت کیا ہے اس سے پہلے یہ بات پھر سے سمجھ لیں کہ یہ ایک باقاعدہ منصوبہ ہے جس کے تحت کشمیری عوام اور مجاہدین میں پاکستان کے متعلق غلط فہمیوں کو پیدا کیا جا سکتا ہے۔

اگر آپ کلپ کو بغور سنیں تو آپکو اس بات کا اندازہ ہوگا کہ یہ مختلف کالز کو ملا کر ایک آئیو بنائی گئی ہے جس سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ بات کو سیاق و سباق سے ہٹا کر بیان کیا جا رہا ہے اور ایسے جملے کاٹ کر نکالے گئے ہیں جو کشمیری عوام اور مجاہدین کے ذہنوں میں انتشار پیدا کریں اور اتحاد و اتفاق کی فضا کو ختم کیا جا سکتا ہے اب کشمیری مجاہدین کی صفوں کے اتحاد

کا ختم ہونا کس کے لیے فائدہ مند ہے یہ بات ہم
میں ہر کوئی باخوبی جانتا ہے

یاد رکھئیے، جھوٹ اور دجل کبھی زیادہ دیر پوشیدہ
نہیں رہ سکتا۔

زرا سوچیں!

دجانہ اور زاگر کی یہ کال، دجانہ کی شہادت کے
فورا بعد کیوں منظر عام پر نہ لائی گئی؟ کیا اس
وقت کال نہیں تھی یا وقت موزوں نہیں تھا؟

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ معمول کی کالز کو ریکارڈ
کیوں کیا گیا؟ ابو دجانہ کی کالز کو ہی ریکارڈ
کیوں کیا گیا؟

یہ بات تو طے ہے کہ دجانہ اور زاگر کی موبائل
کالز کو بھارتی ایجنسیوں نے ہی ریکارڈ کیا۔
کیونکہ اگر یہ ریکارڈنگ زاگر گینگ نہ خود کی ہوتی
تو دجانہ کی شہادت کے فوری بعد جاری کرتے، اب
اچانک ریلیز کا مقصد؟

اب اگر کال میں ہونے والی گفتگو پر بات کریں تو
کیوں ان کا ہر آئیو پاکستانی مجاہدین اور ان کو
سپورٹ کرنے والوں کے خلاف ہی ہوتا ہے؟

الزام لگایا گیا کہ پاکستانی مجاہدین کی لوکیشن
حاصل کرنے کے بعد مخبری کرتے ہیں آئیو میں موجود
گفتگو کے مطابق دجانہ نے پاکستان والوں کو پن
پوائنٹ لوکیشن نہیں بتائی تو دجانہ کی مخبری کس
نے کی؟

استعمال بھارتی موبائل فون ہو رہے ہیں تو لوکیشن
پاکستان کی بجائے بھارت کے پاس تو خود جارہی ہے،
تو پاکستان پر الزام کیسا؟

سوال یہ ہے کہ ان کی اس مخبری کا پاکستان کو کیا
فائدہ ہوگا؟

پاکستان کشمیر کے لئے کیا ہے، کشمیری ہی نہیں

ساری دنیا جانتی ہے۔

یہ دنیا میں کشمیر کا سب سے بڑا وکیل ہے جس کی فوج کی بڑی تعداد کشمیر کے بارے پر تعینات ہے اور ہر دن انہیں فورسز سے حالت جنگ میں رکھا دیتا ہے پیش کر رہی ہے۔

پاکستان، جس نے کشمیر کی حریت قیادت کو چھت مہیا کی ہے؟

جو تحریک آزادی کشمیر کی ہر محاز پر اخلاقی اور سفارتی مدد جاری رکھے ہوئے ہے اسے یہ سب کرنے کی کیا ضرورت ہے؟

خیر بھارت کی یہ نئی چال تحریک آزادی کا ابھی تک کچھ نہیں بگاڑ سکی اور نہ آئندہ بگاڑ پائے گی ان شاء اللہ

بھارت کی یہ ساری کوششیں لشکر اور حزب کی طرف نوجوانوں کا جھکاؤ روکنے، پاکستان کو بدنام کرنے، مجاہدین کی صفوں میں انتشار پیدا کرنے کے لیے ہیں جنہیں کشمیری اچھے سے جان چکے ہیں اور تحریک کے مخالف ہر ایجنٹ کا رد کرتے ہیں۔ کشمیریوں کی پاکستان سے محبت "لا الہ الا اللہ" کے رشتہ پر ہے جو کبھی کم نہیں ہو سکتی۔

م ان نوجوانوں کو نصیحت کرتے ہیں، جو اس بھارتی سازش کا دانستہ یا غیر دانستہ شکار ہو چکے ہیں کہ وہ اللہ سے ہریں، کشمیری عوام کی امنگوں کو اپنائیں اور بھارتی سازشوں کو سمجھیں، تاکہ دنیا و آخرت میں عزت و کامرانی ان کے حصے میں آسکے۔ آمین